فاروقِ اعظم کی

نصیحتیں

26-June-2025

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

26جون،2025ء(بمطابق:29ذوالحج،1446ھ)

کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

فاروقِ اعظم کی نصیحتیں

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿.....خاموشی افضل دوست ہے صفحہ:11

✿.....ایمان پکّا کرنے کا طریقہ صفحہ:14

✿.....لباسِ تقویٰ کہاں ملتا ہے صفحہ:16

✿.....دولتِ بے زوال صفحہ:19

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ اللّٰه

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

حضرت ابو حَفْص کاغذی رحمۃُ اللہِ علیہ بہت بڑے سردار تھے، آپ کے انتقال کے بعد کسی نے آپ کو خواب میں دیکھ کر پوچھا: اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا مُعاملہ فرمایا؟ جواب دیا: اللہ پاک نے رَحم فرمایا، مجھے بخش دیا اور جنّت عَطا فرمادی۔ خواب دیکھنے والے نے پوچھا: کس سَبَب سے؟ فرمایا: بارگاہِ الٰہی میں میری حاضِری ہوئی، میرا حساب لیا گیا، فرشتوں کو حکم ہوا: اس کے گُناہ شُمار کرو! فرشتوں نے گناہوں کی گنتی کی۔ پھر حکم ہوا: اس نے دُنیا میں ہمارے مَحْبُوب صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم پر جو دُرود شریف پڑھے ہیں، ان کی گنتی کرو! فرشتوں نے میرے پڑھے ہوئے دُرود شریف شُمار کئے۔ پَس میرے پڑھے ہوئے دُرود شریف میرے گُناہوں سے زیادہ نکلے۔ چنانچہ اللہ پاک نے فرمایا: بَس! اے فرشتو! کافی ہے۔ اس کا مزید حِساب نہ کرو! اسے ہماری جنّت میں لے جاؤ...![1]

قُربِ خُدا ہو حاصِل جنّت میں ہو وہ داخِل | جس نے لکھا پڑھا ہے صَلِّ عَلٰی مُحَمَّد
جانے بھی دے اِرم کو رِضواں نہ روک ہم کو | سینے پہ لکھ لیا ہے صَلِّ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...القولُ البدِیع، صفحہ:124۔

جنّت مقام ہو گا دوزخ حرام ہو گا | گر دل پہ لکھ لیا ہے صَلِّ عَلٰی مُحَمَّد

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دارومدار نیّتوں پر ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! اچھّی اچھّی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجئے! ۞ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا ۞ باادب بیٹھوں گا ۞ خوب توجُّہ سے بیان سُنوں گا ۞ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

شرابی کو توبہ کروادی

روایت ہے: مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کا ایک دِینی بھائی (یعنی دوست) تھا، وہ ہجرت کر کے مُلکِ شام چلا گیا اور وہیں رہنے لگا۔ ایک مرتبہ مُلکِ شام سے ایک شخص حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کی خِدمت میں حاضِر ہوا، آپ نے اُس سے پوچھا: میرے فُلاں دِینی بھائی (یعنی دوست) کا کیا حال ہے؟ وہ کہنے لگا: عالی جاہ...! وہ فُلاں شخص...؟؟ وہ تو شیطان کا بھائی ہے۔ وہ تو بڑے بڑے کبیرہ گُناہ کرتا ہے، یہاں تک کہ شراب بھی پیتا ہے۔ حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ نے اُس شامِی شخص سے فرمایا: جب تم واپس مُلکِ شام جانے لگو تو مجھے مِل کر جانا۔

---

1 ...بخاری، کِتاب بدءُ الوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

کچھ دِنوں کے بعد جب وہ شخص اپنے مُلک واپس لوٹنے لگا تو حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ نے ایک خط لکھا، اُس خط میں پہلے یہ آیتِ کریمہ لکھی:

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنۡزِیۡلُ الۡکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الۡعَزِیۡزِ الۡعَلِیۡمِ ﴿۲﴾ غَافِرِ الذَّنۡۢبِ وَ قَابِلِ التَّوۡبِ شَدِیۡدِ الۡعِقَابِ ۙ (پارہ:24، سورۂ مومن:1-3)	**تَرجَمۂ کنزُالعِرفان:** حٰم۔ کتاب کا نازل فرمانا اللہ کی طرف سے ہے جو عزت والا، علم والا ہے۔ گُناہ بخشنے والا اور توبہ قُبول کرنے والا، سخت عذاب دینے والا،

پھر اپنے اُس دینی بھائی کے لیے کچھ نصیحتیں لکھیں اور نیکی کی دعوت دی۔ یہ خط آپ نے اُس شامی شخص کو دیا اور فرمایا: یہ خط میرے دوست تک پہنچا دینا۔[1]

اِس خط میں ایسی تاثیر تھی کہ اُس شخص نے جب یہ خط پڑھا تو پُکار کر کہا: بیشک اللہ پاک بخشنے والا ہے، یقیناً اللہ پاک نے مغفرت کا وعدہ فرمایا ہے، یقیناً اللہ پاک توبہ قبول فرمانے والا ہے، یقیناً اللہ پاک کی پکڑ بڑی سخت ہے۔

وہ شخص بار بار یہی کہتا رہا، یہاں تک کہ اُس پر رِقّت طاری ہو گئی اور وہ زور زور سے رونے لگا۔ آخر اس نے شراب پینے سے سچّی پکّی توبہ کی اور نیک انسان بن گیا۔

حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کو جب اِس توبہ کی خبر پہنچی تو فرمایا: تم لوگ بھی اِسی طرح کیا کرو، جب تم دیکھو کہ تمہارا کوئی بھائی پھسل گیا ہے تو اُسے سیدھے راستے پر لانے کی کوشش کرو اور اُس کی طرف خصوصی توَجُّہ کرو، اُس کے لیے دعا کرو کہ اللہ پاک اُسے توبہ کی توفیق عطا فرمائے اور اُس کے خلاف شیطان کے مدد گار نہ بن جایا کرو۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...احیاء العلوم، کتاب آداب الالفۃ والاخوۃ، الحق الرابع علی اللسان بالنطق، جلد:2، صفحہ:227 بتصرف۔
2 ...فیضانِ فاروقِ اعظم، جلد:2، صفحہ:387-388 ملخصًا۔

فیضانِ فاروقِ اعظم کتاب کا تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کی سیرت کا ایک خوبصورت واقعہ سُنا۔ یہ واقعہ مکتبۃُ المدینہ کی کتاب **فیضانِ فاروقِ اعظم، جلد:2، صفحہ:388** پر دَرْج ہے۔ یہ 2 جلدوں پر مشتمل بہت خوبصورت کتاب ہے، شاید حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کی سیرت پر اتنی جامع اور اتنی بڑی کتاب اُردو زبان میں اور کوئی مُیَسَّر نہیں۔ یہ کتاب مکتبۃُ المدینہ سے حاصِل کیجیے! گھر میں رکھیے! خُود بھی پڑھیے! اَہْلِ خانہ کو بھی پڑھنے کی ترغیب دِلائیے! چاہیں تو دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ ***www.dawateislami.net*** یا ***Ebook library*** نامی موبائل اپلی کیشن کے ذریعے ڈاؤن لوڈ کر لیجیے! خُود بھی پڑھیے اور اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ واٹس ایپ گروپوں میں شئیر بھی کیجیے!

دوستوں کو نصیحت کیجیے...!!

پیارے اسلامی بھائیو! یہ واقعہ جو ہم نے سُنا، اِس میں ہمارے لیے سیکھنے کی بہت باتیں ہیں۔ ایک بنیادی دَرْس جو یہاں دیا گیا، خُود حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ نے صاف لفظوں میں ہمیں اِس کی نصیحت فرمائی کہ جب بھی تمہارا کوئی دوست، کوئی مسلمان بھائی درست راستے سے ہٹ جائے، نیکیاں چھوڑ کر گُناہوں میں جا پڑے تو اُس کے مُعاملے میں شیطان کے مددگار نہ بن جاؤ بلکہ اُس کے حق میں دُعائیں کرو اور نیکی کی دعوت دے کر اُسے واپس نیکی کے رستے پر لے آؤ...!!

پیارے اسلامی بھائیو! یہ بڑی زبردست نصیحت ہے، واقعی ایسا ہوتا ہے، اگر کوئی شخص نیک رَستے پر چل رہا ہو، پِھر وہ نیکی کے رَستے سے ہٹ کر گُناہوں کے رَستے پر چل پڑے، مثلاً

❁ پہلے داڑھی رکھی ہوئی تھی، اب منڈوادی ❁ پہلے عمامہ باندھتا تھا، اب اِس سُنّت سے مَحرُوم ہو گیا ❁ پہلے نمازیں پڑھتا تھا، اب غیر حاضِریاں شروع ہو گئیں، ایسی حالت میں ہمارے ہاں غیبتوں کا ایک دروازہ کُھل جاتا ہے، لوگ چوراہوں پر کھڑے ہو کر، اپنی نجی محافِل میں بیٹھ کر اُس شخص کی بُرائیاں کر رہے ہوتے ہیں، ایسے غیبتوں بھرے جُملے جب اُس شخص تک پہنچتے ہیں تو اُس کا دِل ٹوٹتا ہے، ضِد بڑھتی ہے اور وہ گُناہ چھوڑنے کی بجائے، مزید گُناہوں پر دلیر ہو جاتا ہے۔ اِس لیے اگر کوئی شخص شیطان کے بہکاوے میں آ کر گُناہوں میں جا ہی پڑا ہے تو اب اُس کی غیبتیں کر کے، اُسے طعنے دے کر، جلی کٹی باتیں سُنا کر شیطان کے مدد گار نہ بنیں بلکہ اُسے نیکی کی دعوت دیں، پیار محبّت سے، حکمتِ عملی کے ساتھ اُسے سمجھائیں، نیکی کے رَستے پر واپس لانے کی کوشش کریں اور اللہ پاک توفیق بخشے، اُس کے حق میں دُعائیں بھی کیا کریں۔

محبّتیں بڑھاؤ تحریک

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کا ایک شعبہ ہے: **محبّتیں بڑھاؤ!** اِس شعبے کا کام ہی یہی ہے کہ ❁ وہ اسلامی بھائی جو پہلے نیکیاں کرتے تھے ❁ ہفتہ وار اجتماعات میں حاضِر ہوتے تھے ❁ عمامہ باندھتے تھے ❁ فجر کے لیے جگاتے تھے ❁ نیک اعمال پر عمل کرتے تھے ❁ قافلوں کے مُسَافِر بنتے تھے، اب دینی ماحول سے دُور ہو گئے، اِس شعبے والے اسلامی بھائی اُن کے پاس پہنچتے ہیں، پیار محبّت کے ساتھ نیکی کی دعوت پیش کرتے ہیں، سمجھاتے ہیں اور دوبارہ نیکیوں کے رَستے پر لگا دیتے ہیں۔

دوستوں کو بھی نیکی کی دعوت دیجیے!

کاش! ہم بھی یہ طریقہ اپنائیں، اپنے دوستوں کو نیکیوں کے رَستے پر لگائیں۔ افسوس

کی بات ہے کہ ہمارے ہاں یہ ماحول بھی نہیں ہے۔ دوستوں کو سمجھانے کی عادَت بہت کم لوگوں کی ہوتی ہے۔ عام طور پر ہر شخص کی کچھ نہ کچھ، کم یا زیادہ فرینڈ فالوِنگ(**Friend following**)تو ہوتی ہی ہے، کچھ نہ کچھ دوست تو ہوتے ہی ہیں۔ اُن کو نیکی دعوت بہت کم دی جاتی ہے ❁ دوستوں کے ساتھ بیٹھے تھے، اَذان ہو گئی، چپکے سے اُٹھ کر نماز کی طرف چل پڑتے ہیں، دوستوں کو ساتھ نہیں لے جاتے ❁ قافلوں میں سَفَر کر رہے ہیں، دوستوں کو کبھی دعوت ہی نہیں دی ❁ خُود تِلاوت کرتے ہیں، دوستوں کا ذِہن کبھی بنایا ہی نہیں۔ ابھی ابھی ہم اِس کا ایک جائِزہ بھی کر سکتے ہیں، سب اپنے دِل پر غور کریں ہم اَلحمدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں حاضِر ہیں، یہ نیکی کا کام ہے، نیک اجتماع ہے، دِینی اجتماع ہے، ہم مسجد میں حاضِر ہیں، غور فرمائیں؛ ہمارے جتنے دوست ہیں، کیا ہم نے اُن کو بھی آج اجتماع میں آنے کی دعوت دی ہے؟

بہت ساروں نے دعوت نہیں دی ہو گی۔ آخِر کیوں؟ ہم دوستوں کو نیکی کی دعوت کیوں نہیں دیتے؟ **حالانکہ دوست کو نیکی کی دعوت دینا، دوستی کے حقوق میں سے ہے۔**

جہاں ہُوں، مبارَک ہُوں

اللہ پاک کے نبی ہیں؛ حضرت عیسیٰ علیہ السّلام۔ قرآنِ کریم نے آپ کا ایک جملہ ذِکْر فرمایا ہے، ارشاد ہوتا ہے:

وَّ جَعَلَنِیْ مُبٰرَكًا اَیْنَ مَا كُنْتُ۪ (پارہ:16، سورۂ مریم:31)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور اس نے مجھے مُبارَک بنایا ہے خواہ میں کہیں بھی ہوں۔

یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السّلام اپنے مُتَعَلِّق فرما رہے ہیں کہ میں جہاں بھی رہوں، اللہ

پاک نے مجھے بر کت والا ہی بنایا ہے۔

ایک مرتبہ کچھ عُلَمائے کرام ایک جگہ جمع ہوئے، علمی گفتگو شروع ہوگئی، سُوال یہ تھا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السّلام نے خُود کو جو مبارَک فرمایا ہے، اِس جگہ برکت سے مراد کیا ہے؟ سب عُلَمائے کرام نے اپنے اپنے عِلْم کا اِظْہار کیا، لمبی گفتگو ہوئی، دلائل کا تبادلہ ہوا، آخر میں اِس علمی مجلس کا نتیجہ یہ نکلا، سب عُلَمائے کرام نے مُتَّفِقَہ طور پر یہ فیصلہ کیا کہ اس جگہ برکت سے مُراد نیکی کی دعوت ہے۔یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السّلام یہ فرمارہے ہیں کہ اللہ پاک نے مجھے ایسا بنایا ہے کہ میں جہاں بھی رہوں نیکی کی دعوت عام کرتا رہتا ہوں۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! اللہ پاک ہمیں بھی بابَرَکت بنائے ❁ ہم دوستوں کی محفل میں ہیں، وہاں بھی نیکی کی دعوت عام کریں ❁ دُکان پر ہیں، وہاں بھی نیکی کی دعوت عام کریں ❁ گھر میں ہیں، وہاں بھی نیکی کی دعوت عام کریں۔ غرض؛ ہم جہاں بھی ہوں نیکی کی دعوت عام کرتے ہی رہا کریں۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کا مختصر تعارُف

پیارے اسلامی بھائیو! ❁ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ بلند رُتبہ صحابیِ رسول ہیں، ❁ آپ رَضِیَ اللہُ عنہ کے اسلام قبول کرنے سے اسلام کی عزّت اور غلبے میں اِضافہ ہوا، مسلمانوں کو حوصلہ ملا ❁ رسولِ ہاشمی، مُحَمَّد عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت عمر رَضِیَ اللہُ عنہ کو اپنا وزیر فرمایا ❁ آپ نے ساری زِندگی حُضُور جانِ کائنات، فخرِ موجودات صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں گزاری ❁ مسلمانوں کے پہلے خلیفہ حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ

1... تفسیر طبری، پارہ:16، سورۂ مریم، زیرِ آیت:31، جلد:8، صفحہ:338 مفصلاً۔

اللہُ عنہ کی وفات کے بعد تقریباً 10 سال 5 ماہ اور 21 دن سال تک مسلمانوں کے خلیفہ اور اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْن رہے۔

پسِ صدیق اکبر مصطفٰے کے سب صحابہ میں | ہے بے شک سب سے اُونچا مرتبہ فاروقِ اعظم کا[1]

❁ آخر مسجدِ نبوی شریف میں، نمازِ فجر پڑھاتے ہوئے، ایک کافِر نے خنجر سے آپ پر حملہ کیا، جس سے آپ زخمی ہوئے اور مدینۂ پاک میں شہادت کی موت پائی۔ حضرت صُہَیب رَضِیَ اللہُ عنہ نے آپ کی نمازِ جنازہ پڑھائی اور روضۂ پاک میں حضورِ جانِ کائنات، فخرِ موجودات صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پہلو مبارک میں دَفن ہوئے۔[2]

حیاتی میں تو تھے ہی خدمتِ محبوبِ خالق میں | مزار اب ہے قریبِ مصطفٰے فاروقِ اعظم کا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

احادِیث میں فضائلِ فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ

❁ پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے عمر سے بُغض رکھا، اُس نے مجھ سے بُغض رکھا، جس نے عمر سے محبّت کی، اس نے مجھ سے محبّت کی، بے شک اللہ پاک عرفہ کی رات مسلمانوں پر عُمُومی فخر فرماتا ہے اور عمر پر خصوصی فخر فرماتا ہے، بے شک پہلے انبیائے کرام علیہمُ السّلام کی اُمّت میں مُحَدَّث ہوتے تھے، اگر میری اُمّت میں کوئی مُحَدَّث ہے تو وہ عمر ہے۔ صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم نے پوچھا: یارَسُولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! کیسے مُحَدَّث؟ فرمایا: وہ جس کی زبان پر فرشتے بولتے ہیں۔[3] ❁ ایک حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّ اللہَ جَعَلَ الْحَقَّ

1 ... وسائلِ بخشش، صفحہ: 526۔
2 ... کراماتِ فاروقِ اعظم، صفحہ: 5 تا 6 خلاصۃً۔
3 ... معجم اوسط، جلد: 5، صفحہ: 102، حدیث: 6726۔

عَلٰی لِسَانِ عُمَرَ وَقَلْبِہٖ بے شک اللہ پاک نے عمر کی زبان اور دِل پر حق رکھ دیا ہے۔[1] ❁ مکی مَدَنی آقا، دو جہاں کے داتا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: عمر میرے ساتھ ہے، میں عمر کے ساتھ ہوں، میرے بعد عمر جہاں بھی ہو، حق اِس کے ساتھ ہو گا۔[2]

گلی سے اُن کی شیطاں دُم دبا کر بھاگ جاتا ہے | ہے ایسا رُعب، ایسا دبدبہ فاروقِ اعظم کا[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کی نصیحتیں

پیارے اسلامی بھائیو! نصیحت کرنا سُنّتِ انبیا ہے اور نصیحت لینا صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کی سُنّت ہے۔ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ خُود بھی بڑے نیک، صالِح، مُتَّقی، پرہیز گار بلکہ پرہیز گاروں کے سردار، ولیوں کے سرداروں کے سردار ہیں، آپ دوسروں کو نیکی کی دعوت دے کر موقع کی مُناسبت سے نصیحت فرما کر سُنّتِ انبیا پر عَمَل بھی فرمایا کرتے تھے۔ آیئے! حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کی ایک بہت ہی پیاری نصیحت سُنتے اور سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں:

15 افضل چیزیں

ایک مرتبہ آپ رَضِیَ اللہُ عنہ نے نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: (1): رَاَیْتُ جَمِیْعَ الْاَخِلَّاءِ فَلَمْ اَرَ خَلِیْلًا اَفْضَلَ مِنْ حِفْظِ اللِّسَانِ یعنی میں نے تمام دوست دیکھے لیکن زبان کی حفاظت سے افضل کسی کو نہ پایا (2): رَاَیْتُ جَمِیْعَ اللِّبَاسِ فَلَمْ اَرَ لِبَاسًا اَفْضَلَ مِنَ الْوَرَعِ یعنی میں

---

1 ...کنز العمال، کتاب: الفضائل، فضل عمر بن الخطاب، جزء: 11، جلد: 6، صفحہ: 262، حدیث: 32714۔
2 ...تاریخ دمشق، جلد: 48، صفحہ: 324۔
3 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 526۔

نے تمام لباس دیکھے لیکن تقوے کے لباس سے زیادہ افضل کوئی نہ پایا(3): رَاَیْتُ جَمِیْعَ الْمَالِ فَلَمْ اَرَ مَالًا اَفْضَلَ مِنَ الْقَنَاعَةِ یعنی میں نے تمام مال دیکھے لیکن قناعت سے زیادہ افضل کسی مال کو نہ پایا(4): رَاَیْتُ جَمِیْعَ الْبِرِّ فَلَمْ اَرَ بِرًّا اَفْضَلَ مِنَ النَّصِیْحَةِ یعنی میں نے تمام نیکیاں دیکھی لیکن نصیحت سے زیادہ افضل کسی نیکی کو نہ پایا(5): رَاَیْتُ جَمِیْعَ الْاَطْعِمَةِ فَلَمْ اَرَ طَعَامًا اَلَذَّ مِنَ الصَّبْرِ یعنی میں نے تمام کھانے دیکھے لیکن صبر سے زیادہ لذیذ کھانا کوئی نہ پایا۔[1]

سُبْحٰنَ الله! کیسی پیاری نصیحت ہے، زندگی کا بہترین سبق اِن 5 جملوں میں سمو دیا گیا ہے۔ اس کو دِل میں بٹھا لیں ❁ سب سے افضل دوست خاموشی ہے ❁ سب سے افضل لباس پرہیز گاری ہے ❁ سب سے افضل مال قناعت ہے ❁ سب سے افضل نیکی خیر خواہی ہے ❁ اور سب سے لذیذ کھانا صبر ہے۔

(1): خاموشی افضل دوست ہے

آپ سوچ رہے ہوں گے کہ خاموشی کیسے دوست ہو سکتی ہے؟ جی ہاں! یہ دوست ہے ❁ یہ وہ دوست ہے جو ذِلّت سے بچاتا ہے ❁ وہ دوست ہے جو عزّت بڑھاتا ہے ❁ وہ دوست ہے جو مشکلات سے بچاتا ہے ❁ وہ دوست ہے جو نَجات دلاتا ہے۔ حدیثِ پاک میں ہے: مَنْ صَمَتَ نَجَا جو چُپ رہا، اُس نے نَجات پائی۔[2]

نَجات کا رستہ

صحابیِ رسول ہیں: حضرت عُقْبَہ بن عامِر رَضِیَ اللہُ عنہ۔ آپ فرماتے ہیں: میں نے

1 ...المنبہات لابن حجر، صفحہ:53۔
2 ...ترمذی، ابواب صفۃ القیامۃ...الخ، صفحہ:591، حدیث:2501۔

محبوبِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں عرض کیا: یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! نَجات کس میں ہے؟ فرمایا: اَمْلِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ اپنی زبان پر قابُو رکھو! (اس میں نجات ہے)۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! معلوم ہوا؛ خاموشی وہ دوست ہے جو ہمیں نَجات دِلاتا ہے۔ اِس دُنیا میں بھی بڑی بڑی مشکلات سے نَجات دلا دیتا ہے اور اللہ پاک نے چاہا تو آخرت میں بھی دردناک عذاب سے بچالے گا۔

سلامتی پانے کا طریقہ

ایک حدیث شریف میں ہے: جو سلامتی چاہتا ہے وہ خاموشی اختیار کرلے۔ (2)

مثلاً ❁ کسی سے جھگڑا ہو گیا، خاموش ہو جائیے! ❁ گھر میں کوئی اَن بَن ہو گئی، خاموش ہو جائیے! ❁ دُکان وغیرہ پر کوئی خِلافِ مزاج بات ہو گئی، خاموش ہو جائیے! یُوں خاموشی جو ہے ہمیں سلامتی بخشتی ہے، آپ نے دیکھا ہو گا، بہت مرتبہ اَخباروں میں بھی خبریں چھپتی ہیں، معمولی سی بات ہوتی ہے، بس یونہی کچھ ہو گیا، سڑک پر گزرتے گزرتے گاڑی کی ٹکر ہو گئی، ایسا نہیں ہوتا کہ ایسی بات ہوتے ہی سامنے والا بندوق نکالے اور گولی مار دے، نہیں...!! پہلے پہل غصہ آتا ہے، لفظاً پائی ہوتی ہے (یعنی دونوں ایک دوسرے کو سُناتے ہیں، طعنے دیتے ہیں)، پھر بات بڑھتی ہے تو گولیاں چلتی ہیں اور کئی کئی قتل تک ہو جاتے ہیں، نتیجہ کیا ہوتا ہے: مارنے والا جیل کی سلاخوں میں، مرنے والا قبر کے گڑھے میں، گھر دونوں کا برباد...!! کتنی آسان بات تھی، غلطی ہو گئی، سوری بول دیں، سامنے والے کو غُصّہ آ گیا، خاموشی اختیار کر

1 ...موسوعہ ابن ابی دنیا، کتاب الصمت...الخ، جلد:7، صفحہ:25، حدیث:2۔
2 ...موسوعہ ابن ابی دنیا، کتاب الصمت...الخ، جلد:7، صفحہ:34، حدیث:11۔

لیں۔ سلامتی مل جائے گی۔ یُوں خاموشی جو ہے یہ سلامتی کی ضامِن ہے۔

خاموش شہزادہ

بڑا پیارا واقعہ ہے، امیر اہلسنّت مولانا محمد الیاس قادری دامت برکاتہم العالیہ نے اپنے رسالے **خاموش شہزادہ** میں ذِکر کیا ہے۔ ایک شہزادہ (یعنی بادشاہ کا بیٹا) تھا، اَچانک اُسے نہ جانے کیا سُوجھی کہ اس نے چُپ سادھ لی، بالکل ہی خاموش ہو گیا۔ بادشاہ اور اُس کے وزیروں نے بہت کوشش کی مگر شہزادہ چُپ تھا، چُپ ہی رہا۔ باقی سب کام معمول کے مطابق ہو رہے تھے بس شہزادہ بول کچھ نہیں رہا تھا۔ ایک دِن خاموش شہزادہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ شکار کے لیے نِکلا، جنگل میں پہنچا، کمان پر تِیر چڑھائے ایک گھنے درخت کے نیچے کھڑا پرندہ تلاش کر رہا تھا۔ اتنے میں دَرَخت کے پتّوں کے جُھنڈ کے اَندر سے کسی پَرَندے کے بولنے کی آواز آئی، بس پھر کیا تھا، اُس نے فوراً آواز کی سَمت تیر چلا دیا اور دیکھتے ہی دیکھتے ایک پرندہ زخمی ہو کر گرا اور تڑپنے لگا۔ خاموش شہزادہ بے اختیار بول اُٹھا: **پَرَندہ جب تک خاموش تھا سلامت رہا مگر بولتے ہی تیر کا نشانہ بن گیا اور افسوس! اس کے بولنے کے سبب میں بھی بول پڑا!**۔[1]

چُپ رہنے میں سو سکھ ہیں تو یہ تجرِبہ کرلے | اے بھائی! زباں پر تُو لگا قفلِ مدینہ[2]

پیارے اسلامی بھائیو! خاموشی واقعی بہت بڑی نعمت ہے، سلامتی کا راز اس میں ہے مگر اَفسوس! ہماری تو فُضول گوئی کی عادَت اتنی پکّی ہے، اتنی پکّی ہے کہ بس اللہ پاک کی پناہ...!! اکیلے تو ہم لوگ رہ ہی نہیں سکتے، سچّی بات ہے، اکیلے رہنا بہت مشکل ہوتا ہے، 10 منٹ تنہائی ہو جائے تو بوریت شروع ہو جاتی ہے، فوراً کوئی دوست یار ڈھونڈ کر اُس سے

---

1 ...خاموش شہزادہ، صفحہ: 1-2۔

2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 94۔

گپیں شروع کر دیتے ہیں، آج کل تو پھر موبائل بھی ہاتھ میں ہیں، انٹرنیٹ کا پیکج لگا ہوا ہے، اور کچھ نہ ملے تو اِسی پر شروع ہو جاتے ہیں، فُضول قسم کی چیٹنگ ہوتی ہے یا پھر فُضولیات دیکھنے میں مگن ہو جاتے ہیں۔ غرض؛ فُضول میں بس بولتے جانے کی ایسی عادَت ہے کہ شاید صِرف سوتے وقت ہی خاموش ہوتے ہوں گے، بعض اُس وقت بھی خاموش نہیں رہتے، اس وقت بھی بولتے ہی رہتے ہیں۔ اللہ پاک ہمارے حال پر رحم فرمائے۔

ایمان پکّا کرنے کا طریقہ

حضرت اَنس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: سرورِ عالم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بندے کا ایمان درست نہیں ہوتا، جب تک کہ اُس کا دِل درست نہ ہو اور بندے کا دِل درست نہیں ہو سکتا، جب تک کہ اُس کی زبان درست نہ ہو جائے۔[1]

یارَبّ! نہ ضرورت کے سوا کچھ کبھی بولوں | اللہ! زباں کا ہو عطا قفلِ مدینہ [2]

سُبْحٰنَ اللہ! پتا چلا؛ زبان کی حفاظت کے ذریعے دِل روشن ہو جاتا ہے، جب دِل روشن ہو جاتا ہے تو ایمان پکّا ہو جاتا ہے اور جب ایمان پکّا ہوتا ہے، پھر جانتے ہیں کیا ہوتا ہے؟ ایک مدنی بہار سنیئے!

آقا کا دِیدار مِل گیا

ایک اسلامی بہن جو عطّاریہ ہیں، اُنہوں نے خاموشی کی اہمیت پر مبنی امیرِ اہلسنّت دامَت بَرَکاتُہمُ العالِیَہ کا بیان سُنا، دِل چوٹ کھا گیا اور زبان کو فُضول باتوں سے بچانے کا ذِہن بن گیا۔ اب اُنہوں نے خاموش رہنا شروع کر دیا۔ کہتی ہیں: ابھی 3 ہی دِن گزرے تھے کہ

---

1 ...مسند امام احمد، جلد:5، صفحہ:432، حدیث:12897۔

2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:93۔

مجھ پر کرم ہوا؛ مجھے خواب میں پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اور کئی صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کی زیارت کا شرف مِل گیا۔ [1]

سُبْحٰنَ اللہ! یہ خاموشی کی برکت ہے۔ کاش! ہمیں بھی زبان کو فُضولیات سے بچانے کی توفیق مِلے، اِس کی برکت سے گُناہ کم ہوں گے، دِل روشن ہو گا، ایمان پکّا ہو گا اور کیا خبر ہم گنہگاروں پر بھی کرم ہو اور محبوبِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم جلوہ دکھانے خواب میں تشریف لے آئیں۔

تِری جبکہ دید ہو گی جبھی میری عید ہو گی | مِرے خواب میں تُو آنا مَدَنی مدینے والے [2]

اللہ پاک ہمیں فُضول باتوں سے بچنے اور ضرورت کی بات بھی کم سے کم الفاظ میں نپٹانے کی عادت نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

بک بک کی یہ عادت نہ سرِ حشر پھنسا دے | اللہ! زباں کا ہو عطا قفلِ مدینہ
ہر لفظ کا کس طرح حساب آہ! میں دُوں گا | اللہ! زباں کا ہو عطا قفلِ مدینہ [3]

(2): اَفْضَل لباس کی وضاحت

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ نے نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ **میں نے ہر طرح کے لباس دیکھے، اِن میں سب سے افضل لباس پرہیز گاری ہے۔**

ہم لباس پہنتے ہیں نا۔ خوبصُورت سے خوبصُورت تَرِین لباس پہننے کی کوشش ہوتی ہے، ایسا لباس ہو کہ دیکھنے والے اَشْ اَشْ کر اُٹھیں۔ ہمارے لباس پر ہلکی سی بَلٹ پڑ جائے تو دِل پھیکا ہو جاتا ہے۔ غلطی سے اگر چائے وغیرہ گر جائے تب تو بس ہمارا غُصَّہ دیکھنے والا ہوتا ہے۔

---

1 ... خاموش شہزادہ، صفحہ: 34۔
2 ... وسائلِ بخشش، صفحہ: 424۔
3 ... وسائلِ بخشش، صفحہ: 93۔

اللہ پاک ہمارے حال پر رحم فرمائے۔ یہ ظاہِری لباس ہے، اس کے لیے ہم اتنا اہتمام کرتے ہیں، ایک لباس اور بھی ہے، وہ کونسا ہے؟ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ؕ (پارہ:8، سورۂ اعراف:26)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور پرہیز گاری کا لباس سب سے بہتر ہے۔

تفسیر صراط الجنان میں ہے: جیسے ظاہِری لباس جسم کو سردی گرمی وغیرہ سے بچاتا ہے، یونہی تقویٰ آدمی کو آخرت کے عذاب اور رُسوائی سے بچاتا ہے، اس لیے اسے لباس فرمایا گیا۔[1] یعنی اے آدم کی اَوْلاد...!! صِرْف ظاہِری لباس پر قَناعَت مت کرو! اپنے دِل اور رُوح کو بھی لباس پہناؤ! تقویٰ تمہارے دِل کا لباس ہے جو ظاہِری لباسوں سے افضل ہے۔[2]

لباسِ تقویٰ کہاں ملتا ہے؟

مشہور مُفَسِّرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اس آیت میں لباسِ تقویٰ کو افضل لباس فرمایا گیا ہے۔ اس کی چند وجہیں ہیں: **(1):** ظاہِری لباس پھٹ جاتا ہے، تقویٰ کا لباس ہمیشہ ہمیشہ تک ساتھ رہتا ہے **(2):** ظاہِری لباس ہر مسلمان و غیر مسلم کو مِل جاتا ہے مگر تقویٰ کا لباس خاص پیاروں ہی کو نصیب ہوتا ہے **(3):** تیسرا فرق یہ ہے کہ ظاہِری لباس ہر جگہ مِل، کارخانوں میں مِل جاتا ہے مگر تقویٰ کا لباس مدینہ پاک میں بنتا ہے، اَوْلیائے کِرام کے آستانوں سے ملتا ہے۔[3]

طیبہ سے منگائی جاتی ہے، سینوں میں چھپائی جاتی ہے
توحید کی مئے پیالوں سے نہیں، آنکھوں سے پلائی جاتی ہے

---

1 ... تفسیر صراط الجنان، پارہ:8، سورۂ اعراف، زیرِ آیت:26، جلد:3، صفحہ:291۔
2 ... تفسیر نعیمی، پارہ:8، سورۂ اعراف، زیرِ آیت:26، جلد:8، صفحہ:406 بتصرف۔
3 ... تفسیر نعیمی، پارہ:8، سورۂ اعراف، زیرِ آیت:26، جلد:8، صفحہ:405 ملخصاً۔

فاروقِ اعظم کی نصیحت

ایک مرتبہ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ نے لوگوں سے پوچھا: اَیُّ النَّاسِ اَفْضَلُ؟ یعنی سب سے افضل بندہ کون ہے؟ لوگوں نے کہا: **نمازی۔** فرمایا: نماز پڑھنے والا بعض دفعہ گُناہ بھی کرتا ہے، نیکیاں بھی کرتا ہے (یعنی یہ بھی تو ممکن ہے کہ بندہ نماز تو پڑھتا ہے مگر اور کئی طرح کے گُناہوں میں مبتلا ہے، لہٰذا صِرْف نمازی اَفْضَل نہیں ہو سکتا)۔ لوگوں نے پھر عرض کیا: **راہِ خُدا میں لڑنے والا۔** آپ نے فرمایا: یہ بھی گُناہ بھی کرتا ہے، نیکیاں بھی کرتا ہے۔ لوگ بولے: **روزہ دار سب سے افضل ہے۔** فرمایا: روزہ دار بھی کبھی گُناہ کرتا ہے، نیک کام بھی کر رہا ہوتا ہے۔ آخر حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ نے خود فرمایا: سب سے افضل بندہ **صاحِبِ وَرَع** (یعنی پرہیز گار) ہے۔ بیشک وَرَع (یعنی پرہیز گاری) کے ذریعے آدمی کی نیکیاں مکمل ہو جاتی ہیں۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ بہت سبق آموز روایت ہے، واقعی کتنے ایسے ہیں جو نمازیں تو پابندی سے پڑھتے ہیں مگر جھوٹ بھی بولتے ہیں، سُودی لین دین بھی کرتے ہیں، گالیاں بھی بکتے ہیں، غیبتیں اور چغلیاں بھی کھاتے ہیں ❁ دوسروں کو تکلیفیں بھی دیتے ہیں ❁ کتنے روزہ دار ایسے ہیں جو بھوک پیاس کے سوا کچھ حاصِل نہیں کرتے، روزہ رکھ کر بھی گُناہوں بھرے کاموں میں پڑے ہوتے ہیں ❁ کتنے حاجی ایسے ہیں جو لاکھوں روپیہ خرچ کر کے حج تو کر لیتے ہیں مگر گُناہوں سے باز نہیں آتے ❁ کتنے تِلاوت کرنے والے ایسے ہیں جو تِلاوتِ قرآن کے باوُجُود گُناہوں میں بھی مبتلا ہوتے ہیں۔ حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ نے فرمایا: اَفْضَل بندہ وہ ہے جو پرہیز گاری اختیار کرتا ہے، گُناہ چھوڑ دیتا ہے۔

1 ...موسوعہ ابن ابی دنیا، کتاب الورع، جلد: 1، صفحہ: 198، حدیث: 18۔

جب بندہ گُناہ چھوڑ دیتا ہے تو اس کی نیکیاں پایۂ تکمیل کو پہنچ جاتی ہیں۔

تقویٰ کیا ہے...؟

پیارے اسلامی بھائیو! تقویٰ کا لباس اَفْضَل ہے۔ یہ تقویٰ ہوتا کیا ہے؟ یہ بھی سُن لیجئے! ایک روز مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروق رَضِیَ اللہُ عنہ نے حضرت کَعْبُ الْاَحْبَار رحمۃُ اللہِ علیہ سے فرمایا: اے کعب! بتائیے تقویٰ کیا ہے؟ حضرت کَعْبُ الْاَحْبَار رحمۃُ اللہِ علیہ نے عرض کیا: اے اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِین! کیا آپ کبھی ایسے راستے سے گزرے ہیں جس پر کانٹے دار جھاڑیاں ہوں؟ حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ نے فرمایا: ہاں، بالکل میرا ایسے راستے سے گزر ہوا ہے۔ حضرت کعب رحمۃُ اللہِ علیہ نے عرض کیا: تب آپ ایسے راستے سے کس طرح گزرتے ہیں؟ ارشاد فرمایا: میں کانٹوں سے بچتا ہوں اور اپنے کپڑے سمیٹ لیتا ہوں۔ حضرت کعب رحمۃُ اللہِ علیہ نے عرض کیا: ذٰلِكَ التَّقْوٰى بَس یہی تقویٰ ہے۔[1]

مطلب یہ کہ ہم اس دُنیا میں آئے، اللہ پاک نے ہمیں پاکیزہ روح عطا فرمائی، پاک صاف دل عطا فرمایا، اب ہم اس دُنیا سے گزر کر آخرت کی طرف جا رہے ہیں، گویا یہ دُنیا ایک راستہ ہے اور اس راستے پر کانٹے دار جھاڑیاں ہیں، ایک طرف شیطان ہے، ایک طرف نفس ہے، ایک طرف محبّتِ دُنیا ہے، ایک طرف مال کی محبت ہے، حَسَد، بُغض، کینہ، خواہش پرستی وغیرہ وغیرہ ہزاروں گُناہ اور ہزاروں گُناہ کے راستے، یہ سب گویا کانٹے دار جھاڑیاں ہیں، ہم نے زِندگی کے اس سَفَر میں اپنی پاکیزہ رُوح کو، اپنے دِل کو ان کانٹے دار جھاڑیوں (یعنی گُناہوں) سے بچاتے ہوئے گزر جانا ہے، بَس اسی چیز کا نام تقویٰ ہے۔

اللہ پاک ہمیں گُناہوں سے بچنے اور تقویٰ اختیار کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔

1... تفسیرِ بغوی، پارہ:1، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت:2، جلد:1، صفحہ:13۔

(3): افضل مال قَناعَت ہے

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ نے تیسری نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: میں نے مال کی تمام اقسام میں غور و فکر کیا تو اس نتیجے پر پہنچا کہ سب سے افضل مال قَناعَت ہے۔

قَناعَت کسے کہتے ہیں؟

آج کل لوگ مال کے پیچھے مارے مارے پھرتے ہیں۔ شاید ہی کوئی خوش نصیب ہو گا جسے مالدار ہونے کی تمنّا نہیں ہو گی۔ کیا آپ کو معلوم ہے کہ مالدار ہونے کا طریقہ کیا ہے؟ مالدار ہونے کے لیے دِن رات مشین کی طرح کام کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی، مالدار ہونے کے لیے قَناعَت کی ضرورت ہے اور یہ ہمارے ہاتھ میں ہے۔ جو کچھ اللہ پاک نے عطا فرمایا، اسی پر خُوش ہو جائیں، اسے قَناعَت کہتے ہیں۔ (1)

حقیقی مالداری

نبیوں کے سُلطان، رحمتِ عالمیان صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ ذیشان ہے: لَیۡسَ الۡغِنٰی عَنۡ کَثۡرَۃِ الۡعَرَضِ، وَلٰکِنَّ الۡغِنٰی غِنَی النَّفۡسِ یعنی مالداری یہ نہیں کہ سازوسامان کی کثرت ہو بلکہ اَصل مالداری تو دل کا مالدار ہونا ہے۔ (2)

دولتِ بے زوال

حدیث پاک میں ہے: اَلۡقَنَاعَۃُ کَنۡزٌ لَا یَفۡنٰی یعنی قَناعَت کبھی نہ خَتم ہونے والا خزانہ ہے۔ (3)

1 ... نجات دلانے والے اعمال، صفحہ: 13-14 مفہوماً۔
2 ... بخاری، کتاب الرقاق، باب الغنی غنی النفس، صفحہ: 1587، حدیث: 6446۔
3 ... الزھد الکبیر للبیہقی، صفحہ: 88، حدیث: 104۔

تھوڑے رِزْق پر راضی رہنے والوں کا مقام

ایک حدیثِ پاک میں ہے: جب قیامت کا دن ہو گا تو اللہ پاک میری اُمّت کے ایک گروہ کو پَر عطا فرمائے گا، جن کے ذریعے وہ اپنی قبروں سے اُڑ کر جنّت میں چلے جائیں گے اور وہاں جیسے چاہیں گے لطف اندوز ہوں گے۔ فرشتے ان سے پوچھیں گے: کیا تم حساب دے چکے ہو؟ وہ کہیں گے: ہم نے حساب نہیں دیا۔ فرشتے پھر پوچھیں گے: کیا تم پُل صراط سے گزر چکے؟ وہ جواب دیں گے: ہم نے پُل صراط نہیں دیکھا۔ پھر فرشتے پوچھیں گے: کیا تم نے جہنم کو دیکھا؟ وہ کہیں گے: ہم نے کسی چیز کو نہیں دیکھا۔ تب فرشتے ان سے کہیں گے: تم کس کی اُمّت میں سے ہو؟ وہ خوش بخت جنّتی کہیں گے: ہم امام الانبیا، حضرت مُحَمَّدِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے اُمّتی ہیں۔ فرشتے کہیں گے: ہم تمہیں اللہ پاک کی قسم دیتے ہیں، بتاؤ دنیا میں تمہارے کیا اعمال تھے؟ وہ جواب دیں گے: ہماری 2 عادتیں تھیں، جن کی وجہ سے ہم اللہ پاک کے فضل و کرم سے اس مرتبے کو پہنچے؛ (1): ہم تنہائی میں بھی اللہ پاک کی نافرمانی سے حیا کرتے تھے اور (2): ہم اللہ پاک کے عطا کردہ تھوڑے رِزْق پر راضی رہتے تھے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! معلوم ہوا؛ قَنَاعَت فانی نہیں ہے، دُنیا کا مال فانی ہے۔ دُنیا کے مال پر آخرت میں حساب ہے، قَنَاعَت جو افضل مال ہے، اس پر حساب نہیں ہو گا بلکہ انعامات ملیں گے تو کیوں نہ ہم افضل مال حاصِل کرنے کی کوشش شروع کر دیں، دُنیا کا فانِی مال کمانے کے لیے دِن رات محنت کرتے ہیں، مشین کی طرح کام کرتے ہیں، مال نہ ملنے پر پریشان ہوتے ہیں، دِل دُکھاتے ہیں، ڈپریشن کا شکار ہو جاتے ہیں، آنسو بھی بہاتے ہوں گے، جتنی محنت ہم اس فانِی مال کے لیے کر رہے ہیں، اس سے کم محنت اس افضل ترین مال

1 ... قوت القلوب، شرح مقام التوکل ووصف احوال المتوکلین، جلد: 2، صفحہ: 65۔

یعنی قناعت کے لیے کرلیں، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! حقیقی مالدار ہو جائیں گے۔

غمِ روزگار میں تو میرے اشک بہہ رہے ہیں | ترا غم اگر رُلاتا تو کچھ اور بات ہوتی
نہ فُضول کاش! ہنستا، تری یاد میں تڑپتا | مجھے چَین ہی نہ آتا تو کچھ اور بات ہوتی
یہی آہ! فکرِ دُنیا مرا دِل جَلا رہی ہے | غمِ ہجر گر ستاتا تو کچھ اور بات ہوتی[1]

(3-4): افضل نیکی اور افضل کھانا

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے مزید فرمایا: سب سے افضل نیکی خیر خواہی ہے اور سب سے افضل کھانا صبر ہے۔

یہ بھی بڑی اہم نصیحت ہے۔ حدیثِ پاک میں ہے: خَیْرُ النَّاسِ أَنْفَعُهُمْ لِلنَّاسِ لوگوں میں بہتر وہ ہے جو لوگوں کو زیادہ فائدہ پہنچانے والا ہو۔[2] لہٰذا ہمیں چاہئے کہ ہم دوسروں کو فائدہ پہنچانے والے بن جائیں، ہر ایک کے لیے صرف بھلائی ہی چاہا کریں۔

باقی رہا صبر۔ اِس کی تو پھر کیا ہی شان ہے۔ آدمی روزہ رکھ کر صبح سے شام تک کھانے پانی سے صبر کرلے تو اللہ پاک فرماتا ہے: اَلصَّوْمُ لِیْ، وَاَنَا اَجْزِیْ بِہٖ روزہ میرے لیے ہے اور اس کی جزا بھی میں ہی دوں گا۔[3]

جب چند گھنٹے کے لیے کھانے پانی سے صبر کی یہ جزا ہے تو سوچئے! بڑی بڑی مشکلات پر صبر کا گھونٹ پی جانے کا ثواب کتنا ہو گا۔ لہٰذا صبر تو ایسی نعمت ہے کہ اس کا کوئی بدل ہو ہی نہیں سکتا۔ بس اللہ پاک ہمیں یہ نعمتیں، یہ پیارے پیارے اوصاف عطا فرما دے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 384۔
2 ...جامع الصغیر، صفحہ: 246، حدیث: 4044۔
3 ...بخاری، کتاب التوحید، باب قول اللہ تعالیٰ یُرِیْدُوْنَ أَنْ یُّبَدِّلُوْا کَلَامَ اللّٰہِ، صفحہ: 1806، حدیث: 7492۔

5 نصیحتوں کا خلاصہ

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی یہ چند نصیحتیں ہیں: (1): افضل دوست خاموشی ہے (2): افضل لباس پرہیز گاری ہے (3): افضل مال قَناعت ہے (4): افضل نیکی خیر خواہی ہے (5): اور افضل کھانا صَبر ہے۔ اللہ پاک ہمیں خاموشی کی دولت بھی نصیب فرمائے، پرہیز گاری بھی نصیب کرے، قَناعت بھی عطا فرمائے، کاش! ہم دوسروں کے خیر خواہ بھی بن جائیں، کاش! صبر کرنا بھی نصیب ہو جائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: مدنی مذاکرہ

پیارے اسلامی بھائیو! نیکیوں بھری زندگی گزارنے، گناہوں سے بچنے کی سعادت پانے کے لیے عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے، 12 دینی کاموں میں خوب بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دِل روشن ہو گا، عشقِ رسول نصیب ہو گا، محبتِ اِلٰہی نصیب ہو گی اور دین و دُنیا کی بے شُمار بھلائیاں ہاتھ آئیں گی۔ دعوتِ اسلامی کے 12 دینی کاموں میں ایک دینی کام ہے: **ہفتہ وار مدنی مذاکرہ۔**

امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ دورِ حاضِر کی عظیم علمی و روحانی شخصیت بلکہ ولیٔ کامِل ہیں، آپ ہر ہفتے کو نمازِ عشا کے بعد مدنی مذاکرہ فرماتے ہیں، یعنی دُنیا بھر سے عاشقانِ رسول تفسیر، حدیث، شریعت، طریقت وغیرہ مختلف موضوعات پر سوال کرتے ہیں، امیرِ اہلسنّت اُن کے جوابات ارشاد فرماتے ہیں۔

مدنی مذاکرہ اِصلاحِ عقائد و اَعمال کا بہترین ذریعہ ہے: ❁ اَلحمدُلِلّٰہ! اب تک کئی غیر مُسلِم مدنی مذاکرہ دیکھ کر کلمہ پڑھ چکے ہیں ❁ بے نمازیوں کی ایک تعداد ہے جو نمازی بن چکی

ہے ❁ کئی دِلوں کی اِصلاح ہوئی ہے۔ **آپ بھی مدنی مذاکرے میں شرکت کیا کیجئے!** اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ❁ عِلْمِ دِین حاصِل ہو گا ❁ محبّتِ اِلٰہی ملے گی ❁ عشقِ رسول میں اِضافہ ہو گا ❁ گُناہوں سے نفرت نصیب ہوگی ❁ نیکی کا جذبہ ملے گا اور ❁ اَخلاق و کردار میں بھی بہتری آئے گی۔

اَلْحَمْدُلِلّٰہ! **مُحَرَّم شریف** کی آمد آمد ہے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! **26 جون سے 11 مُحَرَّم شریف تک** روزانہ رات 9 بج کر 45 منٹ پر مدنی مذاکروں کا سلسلہ ہو گا ❁ ہو سکے تو عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی تشریف لے جایئے! امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کی صُحبت میں مدنی مذاکروں میں شامل ہو جایئے! ❁ اپنے علاقوں میں اجتماعی طور پر مدنی مذاکرے دیکھنے کا اہتمام کیجیے! ❁ گھر کے افراد کو اجتماعی طور پر مدنی مذاکرہ دیکھانے کی کوشش کیجیے! ❁ فیس بک یوٹیوب پر بھی مدنی مذاکرہ لائیو ہوتا ہے ہو سکے تو یہاں مدنی مذاکرہ دیکھنے کا اہتمام کیجیے! اللہ پاک ہمیں توفیق عطا فرمائے۔ آیئے! مدنی مذاکرے میں شرکت کے فوائد پر مشتمل ایک مدنی بہار سنتے ہیں:

ماڈرن نوجوان کی توبہ

منڈی بہاؤ الدین (صوبہ پنجاب، پاکستان) کے رہنے والے ایک اسلامی بھائی کی تحریر کا خلاصہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں آنے سے پہلے میں گُناہوں کی ہلاکت خیز وادی میں بھٹک رہا تھا۔ ہر وقت دل و دماغ پر فیشن کا بھوت سوار رہتا اور نیکیوں سے دُور دُنیا کی رنگینیوں میں گم ہو کر زندگی برباد کر رہا تھا۔ ایک بار ایک اسلامی بھائی نے دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے آخری عشرے کے اجتماعی اعتکاف کی بھرپور ترغیب دلائی، چنانچہ اللہ پاک کے فضل و کرم سے مجھے اعتکاف کی سعادت ملی، اجتماعی اعتکاف کا پُرکیف ماحول، پُرسوز بیانات، سحر و افطار کے روحانی مناظر بہت اچھے لگے، کرم بالائے کرم یہ کہ امیرِ اہلسنّت

دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کے علمی وروحانی **مدنی مذاکروں** اور رقت انگیز دعاؤں نے دل سے گناہوں کا میل صاف کر دیا۔ میری گناہوں سے تاریک زندگی میں عشقِ مصطفےٰ کی روشنی پھیل گئی۔ میں نے اپنے گناہوں سے سچی توبہ کی اور امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ سے بیعت کا شرف حاصل کیا، الحمدللہ داڑھی شریف سے چہرہ سجا لیا، سر پر عمامہ کا تاج سجایا اور سنّتوں بھری زندگی بسر کرنے کے لیے دعوتِ اسلامی کا دینی ماحول اختیار کر لیا۔[1]

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی | صدقہ تجھے اے ربِّ غفّار! مدینے کا[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

صِرَاطُ الجِنان اپلی کیشن کا تعارف

اے عاشقانِ رسول! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی ہمیں جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے بھی عِلمِ دین سیکھنے اور نیکی کی دعوت عام کرنے کے مواقع فراہم کرتی ہے۔ دَعْوَتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ایک موبائل اپلی کیشن جارِی کی گئی ہے، جس کا نام ہے: ***Sirat ul Jinan Quran & Tafsir*** (صِرَاطُ الجِنان قرآن اینڈ تفسیر)۔ اس اپلی کیشن میں ❁ مکمل قرآنِ کریم ❁ اعلیٰ حضرت، اِمامِ اہلسنت، شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کا لکھا ہوا ترجمۂ کنز الایمان ❁ آسان ترجمہ، ترجمۂ کنز العرفان اور ❁ آسان انداز میں لکھی گئی تفسیر صِرَاطُ الجِنان شامل ہے۔ ❁ قرآن کریم، ترجمہ اور تفسیر آڈیو میں بھی سن سکتے ہیں ❁ روزانہ تلاوت کی جانے والی سورتوں کو الگ سے جمع کر دیا گیا ہے ❁ مدنی چینل پر چلنے والے تفسیرِ قرآن اور مختلف قرآنی پروگرام بھی اس اپلی کیشن کے ذریعے بآسانی دیکھ سکتے ہیں ❁ مزید یہ کہ قرآنی آیات

---

1 ...بدچلن کیسے تائب ہوا؟، صفحہ: 12 تا 14 بتغیر۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 180۔

کو، ترجمہ اور تفسیر کو وٹس ایپ (Whats App)، فیس بُک (Facebook) وغیرہ پر اپنے دوستوں کے ساتھ شیئر بھی کر سکتے ہیں۔ اس ایپلی کیشن کو اپنے موبائل میں انسٹال کر لیجئے، عِلْمِ دین سیکھئے اور دوسروں تک پہنچا کر نیکی کی دعوت عام کرنے کا ثواب کمائیے۔

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

چند ضروری اعلانات

ہر ہفتے امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **مدنی چینل** پر **لائیو ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی مدنی چینل پر عشاء کے بعد (تقریباً 9 بج کر 45 منٹ پر) اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہو گا جس میں امیر اہلسنت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سُوالات کے جوابات بھی عنایت فرمائیں گے۔ تمام ذِمّہ داران و عاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❀ شیخِ طریقت، امیر اہلسنّت ہر ہفتے ایک **دِینی رسالہ** پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں **چھینک ایک نعمت ہے** رسالے کا اِعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلائیے اور جو سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ استعمال کرتے ہیں، رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لیے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شیئر (Share) کیجئے! ❀ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کی سیرت مبارکہ پر مکتبۃُ المدینہ نے تفصیلی 2 جلدوں پر مشتمل ایک کتاب **فیضان فاروق اعظم** شائع کی ہے۔ جس میں آپ کے اسلام قبول کرنے کا تفصیلی واقعہ، عشقِ رسول، کرامات، عدل و انصاف، تقویٰ و پرہیز گاری اور بہت کچھ تحریر کیا گیا ہے۔ آپ اس کتاب کا مکمل سیٹ مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے **2470 روپے** میں قیمتاً حاصِل فرمائیں یا دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے مفت

ڈاؤن لوڈ فرمائیں، دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے مَحبّت کی اس نے مجھ سے مَحبّت کی اور جس نے مجھ سے مَحبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

مُحَرَّم شریف میں روزہ رکھنا سُنّت ہے

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الصِّیَامِ بَعْدَ رَمَضَانَ شَھْرُ اللّٰہِ الْمُحَرَّم یعنی رمضان کے بعد سب سے اَفضَل روزے ماہِ مُحرّم کے ہیں جو کہ اللہ پاک کا مہینا ہے۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! عاشورا یعنی 10 مُحرّم شریف کا روزہ سُنّت مصطفےٰ ہے، حضرت عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: عاشورا یعنی 10 مُحرّم شریف کو نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے خود بھی روزہ رکھا اور اس کے رکھنے کا حکم بھی ارشاد فرمایا۔[3]

روایات کے مُطابق: ❁ مُحرّم شریف کے ہر دن کا روزہ ایک ماہ کے روزوں کے برابر ہے۔[4] ❁ خصوصاً عاشورا کے روزے کے حوالے سے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے

---

1 ... تاریخ مدینہ دمشق، جلد: 9، صفحہ: 343۔
2 ... مسلم، کتاب الصیام، باب فضل صوم المحرم، صفحہ: 424، حدیث: 1163۔
3 ... بخاری، کتاب الصوم، باب صیام یوم عاشوراء، صفحہ: 524، حدیث: 2004 ملتقطاً۔
4 ... ترغیب وترہیب، کتاب الصوم، الترغیب فی صیام ... الخ، صفحہ: 349، حدیث: 4۔

فرمایا: مجھے اللہ پاک پر گمان ہے کہ عاشورا کا روزہ ایک سال پہلے کے گناہ مٹا دیتا ہے۔[1] البتہ صرف دس **مُحرّم شریف** کا روزہ نہ رکھا جائے بلکہ 9 یا 11 مُحرّم کا روزہ بھی ساتھ شامل کر لیا جائے، آخری نبی، مُحمّد عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: عاشورا کے دن کا روزہ رکھو اور اِس میں یہودیوں کی (اس طرح) مخالفت کرو کہ اس سے پہلے یا بعد میں بھی ایک دن کا روزہ رکھو۔[2]

مختلف سنّتیں اور آداب سیکھنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد: 3، حِصّہ: 16 اور امیر اہلسنت مولانا الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے! سنّتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

پاؤگے بخششیں قافلے میں چلو | جنّتیں بھی ملیں ، قافلے میں چلو
رِزق کے دَر کھلیں ، قافلے میں چلو | برکتیں بھی ملیں ، قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

1 … مسلم، کتاب الصیام، باب فضل استحباب صیام… الخ، صفحہ: 423، حدیث: 1162۔
2 … مسند امام احمد، جلد: 2، صفحہ: 100، حدیث: 2191۔

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

﴾1﴿ شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔(1) آیئے! عمل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

﴾2﴿ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔(2) آیئے! عمل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

---

1 ...اَفضلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفضلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

﴿3﴾ رَحمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1] آیئے! رَحمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴿4﴾ 6 لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحمد صاوِی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہو گا۔[2] پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ

﴿5﴾ قُربِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اَکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔[3] آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

---

1 ...قَولُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَولُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 125۔

﴾6﴿ دُرُودِ شَفَاعت

شافعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفَاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

﴾1﴿ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبْنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2] آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

﴾2﴿ گویا شَبِ قَدْر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصِل کرلی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

1 ...الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30۔
2 ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3 ...تاریخ ابن عساکر، جلد19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

﴾1﴿ شَبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

﴾2﴿ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

---

1 ...کتاب النزول للدارقطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی...الخ، صفحہ: 92، حدیث: 3۔
2 ...معجم الاَوسط، جلد: 5، صفحہ: 392، حدیث: 7717۔